سوال

عمرہ کےلئے پیسے جمع کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک کمپنی کے ملازمین نے مل کر یہ طے کیا ہے کہ ہر ملازم ہر ماہ اپنی تنخواہ میں سے ایک فیصد جمع کرواء ے گا ،یعنی جس کی تنخواہ دس ہزار ہے وہ ایک فیصد سو روپے اور جس کی ایک لاکھ ہے وہ ایک فیصد ایک ہزار روپے جمع کروائے گا ،تین ماہ بعد جب ایک لاکھ روپے جمع ہونگے تو پرچی نکالیں گے جس کا نام نکلے گا وہ عمرہ پر جائے گا ،کیا یہ طریقہ درست ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کےلئے پیسے جمع کرنے کا یہ طریقہ شرعا درست نہیں ہے ،کیونکہ اس میں غرر (دھوکہ) ہے اور قرعہ اندازی سے کسی کو کچھ معلوم نہیں کہ اس کی باری کب آئے گی اور ممکن ہے تب تک وہ اس فیکٹری سے ہی چھوڑ جائے ، نیز جو وہ پیسے حاصل کر رہا ہے وہ اس کے اپنے نہیں ہیں ، بلکہ اس میں زیادہ تر حصہ دیگر لوگوں کا شامل ہے ،مجھے یہ شکل بولی والی کمیٹی کی طرح ہی لگ رہی ہے ، جس میں لوگوں کو موٹر سائیکلیں وغیرہ دی جاتی ہیں ،جبکہ یہاں عمرہ کا ٹکٹ رکھ دیا گیا ہے ۔

نیز یاد رہے کہ عمرہ ایک مالی عبادت جو انسان کی اپنی مالی استطاعت پر واجب ہوتی ہے ،اگر کسی کے پاس استطاعت ہے تو اس پر واجب ہے ورنہ نہیں ہے ،اس میں لوگوں کے پیسوں سے عمرہ کرنے سے ثواب بھی ان کو ہی ملے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی